



## سوال

(234) دودھ پلانے والی عورت یا حاملہ عورت روزہ نہ رکھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دودھ پلانے والی عورت اور حاملہ عورت روزے نہ رکھے تو کیا وہ ٹھیک ہے یا کہ نہیں؟ (ام طلحہ - جہلم) (۲ فروری ۱۹۹۹ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اور مرضعہ تکلیف کی وجہ سے روزے فاطر (چھوڑنا) کر سکتی ہیں۔ جامع ترمذی میں حدیث ہے:

‘إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ الصَّوْمَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحَائِلِ أَوْ الْمَرْضِعِ الصَّوْمَ أَوْ الصِّيَامَ۔’ (سنن الترمذی، باب ما جاء فی الرخصة فی الإفطار للحنثی والمرضع، رقم: ۷۱۵)

علامہ مبارکپوری رقمطراز ہیں:

‘وَأَخْلَافٌ فِي جَوَازِ الإفْطَارِ لِلْحَائِلِ وَالْمَرْضِعَةِ إِذَا خَافَتْ الْمَرْضِعَةُ عَلَى الرَّضِيعِ وَالْحَائِلِ عَلَى النَّجِينِ۔’ (تحفة الاحوذی: ۳/۲۰۲)

”یعنی حاملہ اور مرضعہ کے لیے بلا اختلاف روزہ افطار کرنا جائز ہے جب کہ دودھ پیتے، پچھ اور پیٹ میں پچھ کو تکلیف کا اندیشہ ہو۔“

اور آیت کریمہ **وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ (البقرة: ۱۸۳)** کے معنی **يُطِيقُونَ** کے لیے جن کے لیے روزہ رکھنا گھمے کا طوق اور مصیبت ہے تو اس صورت میں یہ آیت مرضعہ اور حاملہ کو بھی شامل ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 235



## محدث فتویٰ